کرنا شروع کر دیں تو معاملہ نہایت گھمبیر ہو جائے گا اور مسلمان عوام کسی نتیجہ پر پہنچنے سے قاصر رہیں گے۔ لہٰذا اس کو عمومی انداز میں پیش کرنا چاہیے۔ شمارہ زیرِ نظر میں ایک طرف صفحہ ۱۹ پر النواس بن سمعان ؓ سے مروی حدیث بیان کی گئی ہے کہ یاجوج و ماجوج کا کب خروج ہوگا' جس میں ان کا وقت خروج' نزولِ مسیح کا دور بتایا گیا ہے تو دوسری طرف اسرائیل کی حمایتی اقوام کو یاجوج و ماجوج کہا جا رہا ہے۔ اس صورت حال سے قارئین کیسے مطمئن ہوں گے؟

(ڈاکٹر ابصار احمد' صدر مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور)

(۲)

نام کتاب : طریق القرآن (سورۃ الفاتحہ و سورۃ البقرۃ کی مختصر تشریح)

مصنف : محمد منیر احمد

ضخامت : ۳۱۲ صفحات' قیمت: ۲۵۰ روپے ملنے کا پتہ : صفہ پبلشرز' ۱۹۔اے' ایبٹ روڈ' لاہور

کتاب کے مصنف محمد منیر احمد اگرچہ معروف معنوں میں سکہ بند عالم تو نہیں ہیں' تاہم بانی تنظیم اسلامی اور عصرِ حاضر کے عظیم داعی قرآن ڈاکٹر اسرار احمد ؒ کی تحریک رجوع الی القرآن سے گزشتہ قریباً ۲۰ برسوں سے وابستہ ہیں۔ اسی دوران قرآن اکیڈمی لاہور سے بنیادی دینی علوم پر مشتمل 'ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس' کی تکمیل کا بھی انہیں موقعہ ملا۔ منیر صاحب گزشتہ کئی سال سے قرآن مجید کی دو سورتیں سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرۃ تنظیم اسلامی کے تحت ''فہم قرآن کورسز'' میں پڑھا رہے ہیں۔ بار بار کی اس تدریس نے ان دو سورتوں کے ساتھ ان کا خصوصی تعلق پیدا کر دیا ہے۔ فہم قرآن کورسز کے شرکاء نے مدرس کے طریقہ تدریس کو بہت پسند کیا اور مؤثر پایا۔ نیز اس بات پر زور دیا کہ ان دونوں سورتوں کی اس دلنشین تشریح کو کتابی صورت میں شائع کیا جائے تاکہ اس کی افادیت کا دائرہ وسیع تر ہو جائے۔ چنانچہ ''طریق القرآن'' کے نام سے اس کی اشاعت کا اہتمام کیا گیا ہے۔

طریق القرآن ۲۸/اسباق پر مشتمل ہے۔ پہلے سبق میں سورۃ الفاتحہ کی تشریح ہے جبکہ باقی ۲۷/اسباق سورۃ البقرۃ کی آیات کی تفہیم و تشریح پر مشتمل ہیں۔

مصنف کا اندازِ بیان منفرد اور انوکھا ہے۔ انہوں نے ایک عام آدمی کی سطح پر اتر کر انتہائی دل نشین اور مؤثر انداز میں حق بات کو واضح کرنے کی کوشش کی ہے۔ قرآن اور حدیث کے دلائل کے ساتھ وہ سامعین اور قارئین کو متاثر کرتے ہیں۔ آیات کی تفہیم کو آسان بنانے کے لیے روزمرہ زندگی سے مثالیں دیتے ہیں۔ غیر ضروری مباحث سے وہ گریز کرتے ہیں۔ وہ اس قسم کی بحثوں میں نہیں پڑتے کہ وہ کون سا درخت تھا جس کے قریب جانے سے آدمؑ اور اماں حوا کو منع کیا گیا تھا۔ اس کے برعکس ضروری مباحث کو خوب واضح کیا ہے۔ علم الاسماء اور علم وحی کے تعلق پر ان کی تشریح کئی عقدے حل کرتی ہے۔ اسی طرح ملازم اور عبد کا فرق واضح کر کے عبادت کے مفہوم

کی وسعت عیاں کی ہے۔ بعض جگہ بات واضح کرنے کے لیے خاکے بھی بنائے گئے ہیں جن سے سمجھنا آسان ہو گیا ہے۔ اسی طرح سورۃ البقرۃ کی آیت ۱۹ کے تحت گرج اور بجلی کی چمک کے ذریعے منافقوں کے طرزِ عمل کو واضح کیا ہے کہ وہ دین کے آسان تقاضوں کو پورا کرتے ہیں' مگر جہاں مشکل پیش آئے وہاں سے دور بھاگتے ہیں۔

الغرض قرآن کے پیغام کی تفہیم کے نقطہ نظر سے یہ ایک قابل قدر کتاب ہے۔ اگر ان دو سورتوں کو مجوزہ طریق پر طلب ہدایت کے جذبے سے پڑھ لیا جائے تو باقی قرآن کو سمجھنے میں بھی سہولت رہے گی۔

جا بجا علامہ اقبال اور دیگر شعراء کے کلام سے استشہاد کیا گیا ہے' مگر اکثر اشعار میں غلطیاں موجود ہیں۔ کمپوزنگ کی چند ایک غلطیاں بھی ہیں۔ مثلاً ص ۲۵۷ پر version کے ہجے غلط ہیں۔ ص ۱۸۰' ۱۸۱ کی صورت میں دو بار چھپ گیا ہے۔ کتاب کا ٹائٹل خوبصورت اور جلد مضبوط ہے۔

(۳)

نام مجلّہ : سہ ماہی ''التفسیر'' کراچی کا خصوصی شمارہ (شخصیات نمبر)

مدیر اعلیٰ : پروفیسر ڈاکٹر محمد شکیل اوج

ضخامت : ۶۰۰ صفحات قیمت: ۳۰۰ روپے

ملنے کا پتہ : دفتر مجلس التفسیر B-3 اسٹاف ٹاؤن' یونیورسٹی کیمپس' جامعہ کراچی' کراچی

مجلس التفسیر کراچی کے زیر اہتمام شائع ہونے والا یہ سہ ماہی مجلّہ ہے جس کے مدیر اعلیٰ معروف علمی شخصیت ہیں اور جس کی مجلس مشاورت میں وقت کے اعلیٰ درجے کی ذہنی اور فکری صلاحیتیں رکھنے والے افراد شامل ہیں۔ زیر تبصرہ التفسیر کا خصوصی شمارہ ہے جس کو ''شخصیات نمبر'' کا عنوان دیا گیا ہے۔ اس میں ۲۶ مشاہیر کے حالات زندگی' کارہائے نمایاں اور فکر و نظر پر مقالات لکھے گئے ہیں۔ ان بڑے آدمیوں میں سے چند ایک کو چھوڑ کر باقی سب کا تعلق ماضی قریب سے ہے اور اکثر و بیشتر پاک و ہند کے معروف و مشہور علمائے دین ہیں۔

مقالہ نگاروں میں اونچے درجے کے تعلیم یافتہ' دانشور اور استاد شامل ہیں۔ ہر مقالہ نگار نے اپنی کسی محبوب شخصیت کا انتخاب کیا ہے اور اس کے بارے میں مختلف ذرائع سے معلومات حاصل کر کے انہیں حسن ترتیب سے آراستہ کیا ہے اور پھر اسے مقالے کی شکل دی ہے۔ بعض مقالہ نگاروں نے ان شخصیات پر قلم اٹھایا ہے جن کی انہیں ماہ و سال کی صورت میں صحبت نصیب ہوئی ہے اور انہوں نے ان سے کسب فیض کیا ہے۔

اس شمارے میں شائع ہونے والی چند شخصیات مندرجہ ذیل ہیں۔ ان کے نام کے سامنے مقالہ نگار کا نام بھی درج ہے:

شخصیت کا نام	مقالہ نگار
امام اعظم ابوحنیفہ	خواجہ محمد عمیر